السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیر تعلیم لڑکی کا خاوند فوت ہوگیا، اس بنا پر اسے عدت گزارنا ہے۔ کیا اس کے لیے تعلیم جاری رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوند فوت ہوگیا اس پر اسی گھر میں عدت گزارنا واجب ہے جو کہ چار ماہ دس دن ہے۔ اسی گھر میں سوئے، اس دوران اسے خوبصورتی کا باعث بننے والی جملہ اشیاء سے اجتناب کرنا چاہیے جیسا کہ خوشبو لگانا، سرمہ لگانا، خوبصورت کپڑے زیب تن کرنا اور بدن کو خوبصورت بنانا وغیرہ، یعنی اس کے لیے ایسی تمام اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے جو اسے حسن وجمال عطا کریں۔

دوران عدت عورت کسی ضرورت کے پیش نظر گھر سے باہر جا سکتی ہے، اس بنا پر مذکورہ طالبہ کا حصول تعلیم اور فہم مسائل کی غرض سے سکول جانا جائز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے ان تمام اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے کہ جن سے سوگ منانے والی عورت پرہیز کرتی ہے۔ یعنی ایسی تمام اشیاء جو مردوں کو ورغلانے والی اور پرکشش ہوں اور انہیں منگنی کا پیغام دینے پر آمادہ کرنے والی ہوں، سے اجتناب ضروری ہے۔۔۔۔۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عورت اور سوگ، صفحہ: 234

محدث فتویٰ